پنجاب جنرل پرووِیڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ

سالانہ رپورٹ - 2023

پنجاب جنرل پرووِیڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ ایکٹ 2009 کے سیکشن 7 (د) کے تحت انتظامی کمیٹی کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ حکومت کو فنڈ کی کارکردگی کی تفصیلات پر مشتمل ایک سالانہ رپورٹ تیار کرکے پیش کرے۔ پنجاب جنرل پرووِیڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ (پی جی پی آئی ایف) کی انتظامی کمیٹی 30 جون 2023 کو ختم ہونے والے سال کے لیے سالانہ رپورٹ پیش کرنے پر خوشی محسوس کرتی ہے۔

فنڈ کا حجم:

- مالی سال 23-2022 کے دوران فنڈ میں ہونے والی تبدیلیوں کا خلاصہ درج ذیل جدول میں دیا گیا ہے:

جولائی 2021 - جون 2022	ملین میں روپے
ابتدائی فنڈ کا حجم	13,519
اضافہ: سال کے دوران شراکت	2,000
اضافہ: سال کے دوران آمدنی	2,153
کمی: سال کے دوران اخراجات	(11)
اضافہ: سال کے دوران غیر حاصل شدہ نقصان	(151)
اضافہ: سال کے دوران خالص منافع	1,991
اختتامی فنڈ کا حجم	17,510

فنڈ کی کارکردگی کا جائزہ:

فنڈ نے مالی سال 23-2022 کے دوران 1,991 ملین روپے کا خالص منافع حاصل کیا، جو پچھلے سال کے 837 ملین روپے کے خالص منافع سے زیادہ ہے۔ یہ منافع میں % 137 اضافہ ظاہر کرتا ہے۔ اس میں 151 ملین روپے کا غیر حاصل شدہ نقصان شامل ہے جو طے شدہ شرح کے PIBs پر ہوا، اور اس کی وجہ برھتی ہوئی سود کی شرح تھی، جس سے بانڈز کی قدر پر برعکس اثر پڑا ۔

112-Tipu Block, New Garden Town, Lahore Tel: 042-35882960-2 Fax: 042-35882963

تاہم، یہ نقصانات غیر حاصل شدہ تھے اور بعد میں منافع میں تبدیل ہو گئے ۔ مالی سال 23-2022 کے دوران فنڈ نے 70 ملین روپے اور مالی سال 24-2023 کے دوران 408 ملین روپے کا خالص منافع حاصل کیا، جو مجموعی طور پر 478 ملین روپے سے زیادہ کا خالص منافع بنتا ہے۔(Securities) تمسکات کی فروخت پر حاصل کیے گئے اس منافع کے علاوہ، فنڈ کے حصص جزدان پر 1.3 بلین روپے کا غیر حاصل منافع اور مقررہ آمدنی کا جزدان پر 277 ملین روپے کا غیر حاصل منافع بھی 30 جون 2024 تک رپورٹ کیا گیا۔

بازار حصص فطری طور پر قلیل مدت میں اتار چڑھاؤ کا شکار ہوتی ہیں ۔ پنجاب جنرل پرووڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ حصص سرمایہ کاری میں طویل مدتی نقطہ نظر کے ساتھ سرمایہ کاری کرتا ہے۔ فنڈ کی حصص میں حکمت عملی اختصاص، فنڈ کی سرمایاکاری سب کمیٹی کے فیصلے کے مطابق، فنڈ کے حجم کا % 16 ہے۔ فنڈ حصص بازار کے گرنے اور قیمتوں کے لحاظ سے پرکشش ہونے پر اختصاص کو زیادہ کرتا ہے، جیسا کہ فنڈ نے مالی سال 2022 میں کیا، اور جب بازار بڑھتی ہے اور مہنگی ہو جاتی ہے تو اختصاص کو کم کرتا ہے، جیسا کہ اس نے مالی سال 2024 میں کیا۔ مندرجہ ذیل گراف فنڈ کی حکمت عملی اور اس کے حصص کے جزدان کی کارکردگی کو وضاحت سے پیش کرتا ہے:

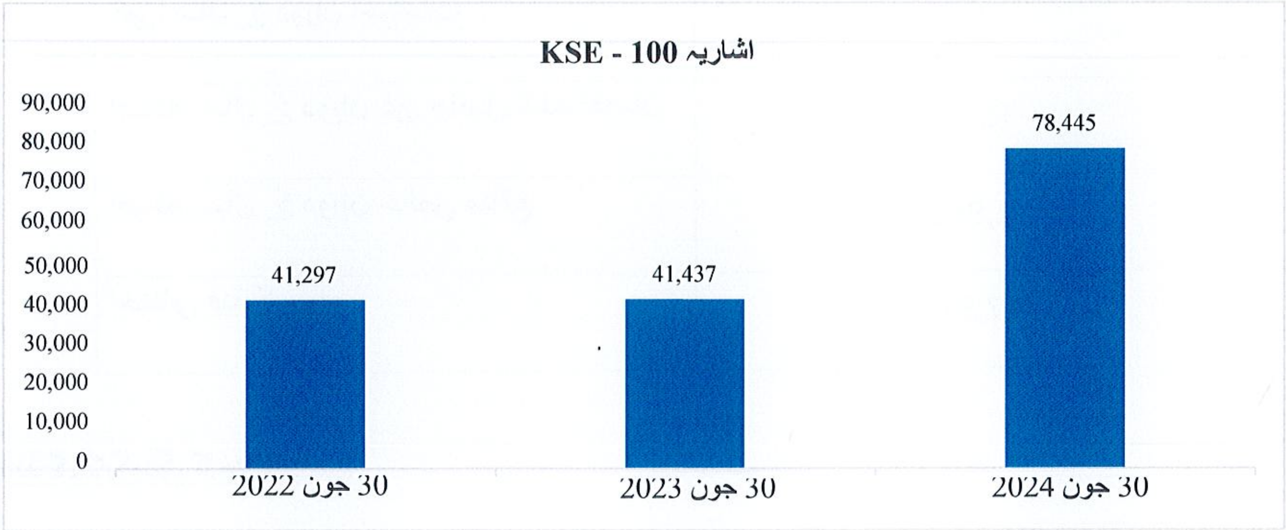

112-Tipu Block, New Garden Town, Lahore Tel: 042-35882960-2 Fax: 042-35882963

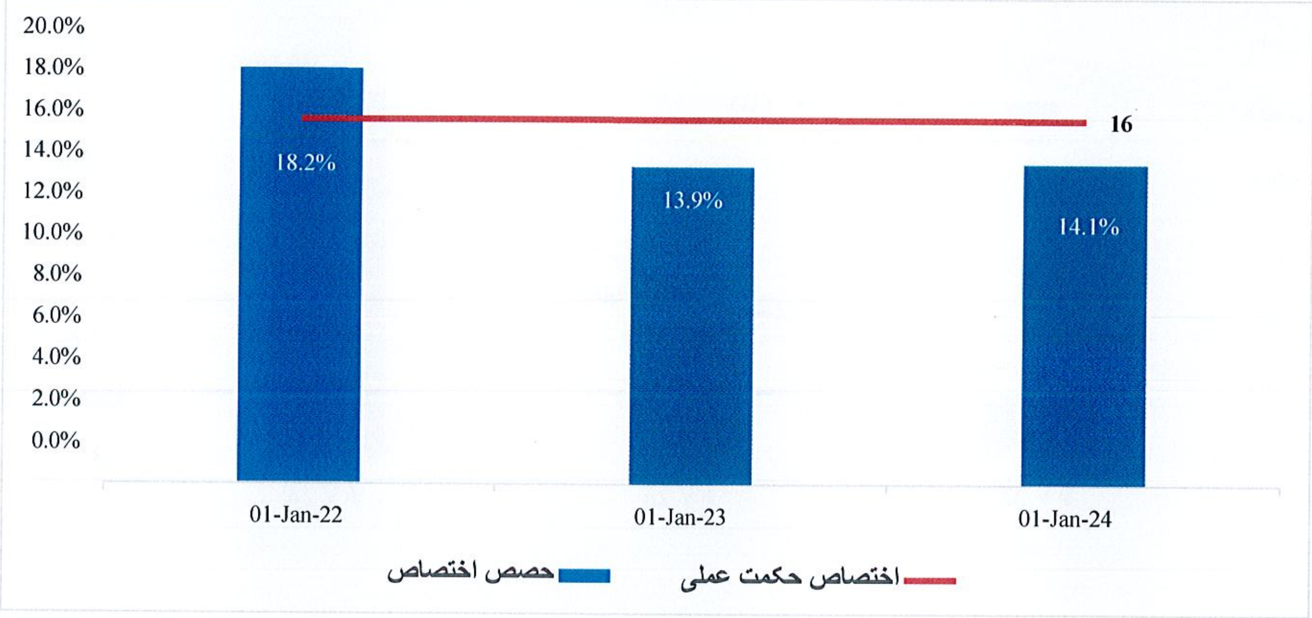

فنڈ کے منافع (بغیر غیر حاصل منافع/خسارہ) کا گزشتہ سالوں کا خلاصہ درج ذیل ہے:

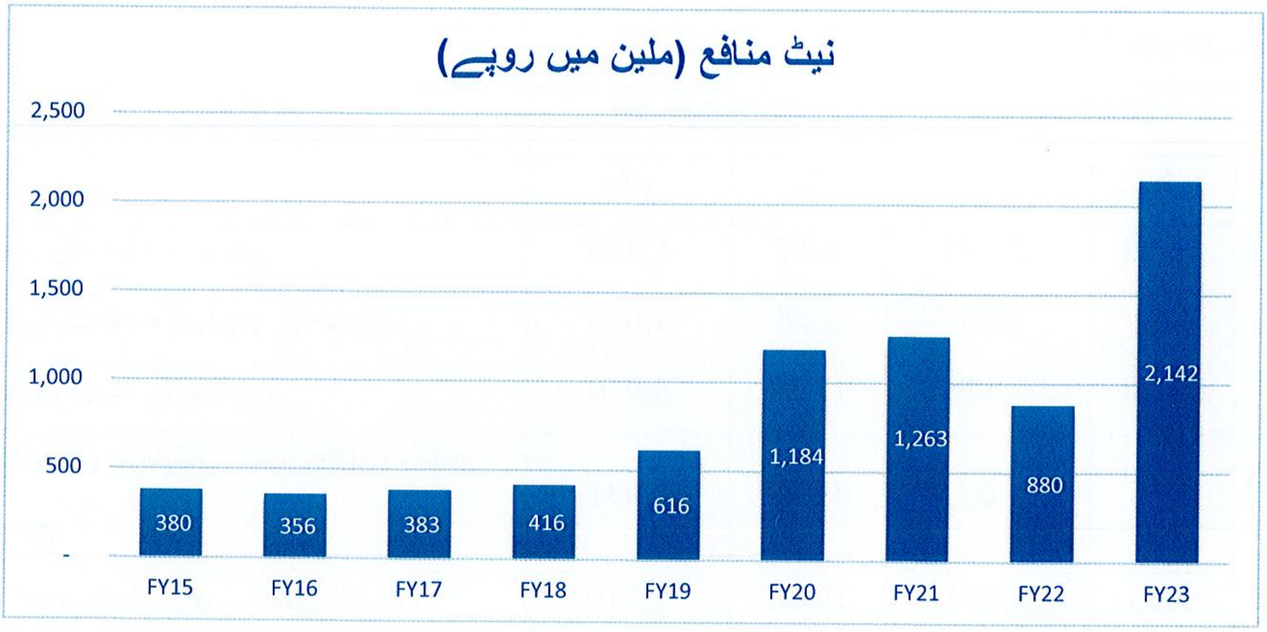

فنڈ کی طویل مدتی حکمت عملی کے مطابق، فنڈ کے منافع نے اگلے سالوں میں نمایاں ترقی دیکھی ہے۔ یہ ترقی فنڈ کی اس بات پر مرکوز استحکام کی عکاسی کرتی ہے کہ وہ بازار کی سازگار قیمتوں کا فائدہ اٹھانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ یہ حکمت عملی پر توجہ فنڈ کو پائیدار ترقی کے لیے مضبوط مقام میں لے آئی ہے، جس سے اس کی طویل مدتی نتائج فراہم کرنے کی صلاحیت کا اظہار ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل گراف ان نتائج کی وضاحت کرتا ہے:

112-Tipu Block, New Garden Town, Lahore Tel: 042-35882960-2 Fax: 042-35882963

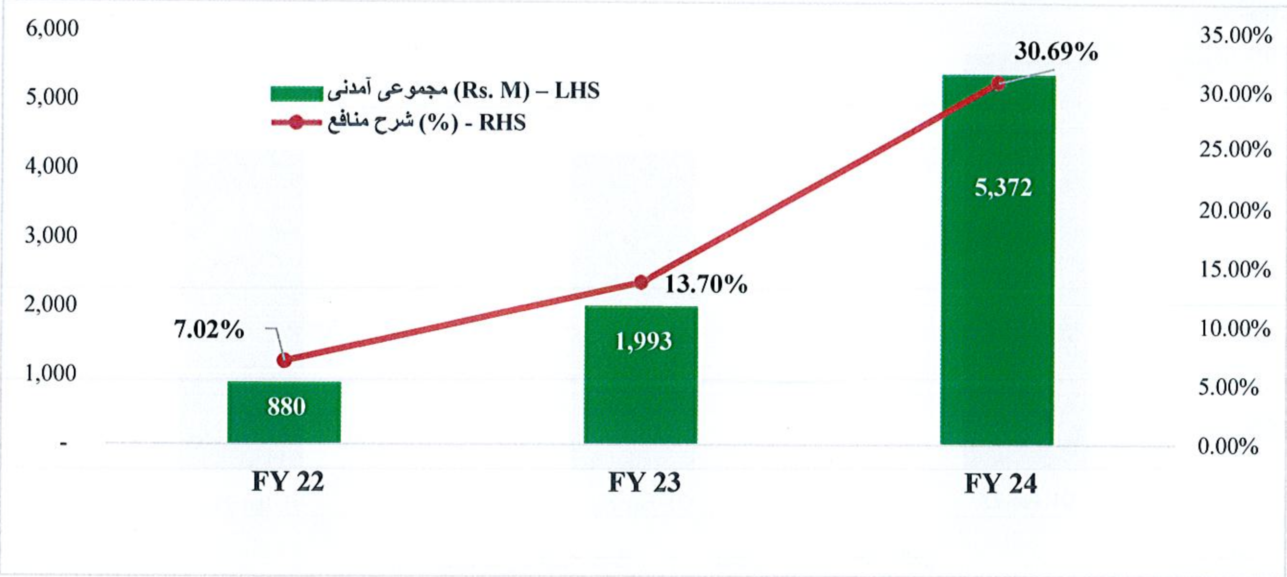

فنڈ کا جزدان:

- مختلف قسم کی سرمایہ کاری کے لیے فنڈ کی نمائش حسب ذیل ہے:

اعداد و شمار: ملین میں روپے

جزدان میں سرمایہ کاری	30 جون 2023		30 جون 2022	
	رقم	%	رقم	٪
مشترکہ فنڈز - حصص	1,430	8.17	1,796	13.29
فہرست شدہ کمپنیوں کے حصص	1,005	5.74	664	4.91
قومی بچت کے منصوبے	3,010	17.19	4,485	33.18
پاکستان سرمایاکاری بانڈز(PIBs) - متغیر شرح	7,931	45.29	0	0
کارپوریٹ بانڈز اور ترجیحی حصص	1,919	10.96	1,264	9.35
نقد رقم / یومیہ جمع رقم	1,307	7.46	3,069	22.70
مشترکہ فنڈز - مستقل آمدنی	516	2.95	1,313	9.71
جمع شدہ قیمت میں اضافہ	363	2.07	902	6.67
دیگر اثاثے اور قابل وصول منافع*	29	0.17	26	0.19
کل فنڈ کا حجم	**17,510**	**100.0**	**13,519**	**100.0**

112-Tipu Block, New Garden Town, Lahore Tel: 042-35882960-2 Fax: 042-35882963

* دیگر اثاثوں میں پیشگی آپریٹنگ اخراجات وغیرہ شامل ہیں۔

- مالی سال 23-2022 کے دوران، پنجاب جنرل پرووڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ کا حصص جزدان 13,519 ملین روپے سے بڑھ کر 17,510 ملین روپے ہو گیا۔ اس اضافے کی وجہ حکومت پنجاب کی جانب سے 2,000 ملین روپے کی نئی شراکت اور فنڈ کی جانب سے سال بھر میں حاصل کیا گیا 1,991 ملین روپے کا خالص منافع تھا۔
- سال کے دوران جزدان میں ایک اہم تبدیلی کی گئی، جس میں فنڈ نے حکمت عملی کے تحت اپنی اکتشاف کو طویل مدت انسٹرومنٹس میں کم کر دیا اور قلیل مدت کی سرمایہ کاریوں میں اختصاص کو بڑھانے کو ترجیح دی۔ یہ فیصلہ اقتصادی ماحول میں اتار چڑھاؤ اور بڑھتی ہوئی سود کی شرح کے پیش نظر کیا گیا تھا، جو طویل مدتی اثاثوں پر موجودہ بازاری قیمت کے مطابق خسارے کے ذریعے منفی اثر ڈال سکتا تھا۔ فنڈ نے قلیل مدتی بازار زر تمسکات پر توجہ مرکوز کر کے ممکنہ سود کی شرح کے خطرات کو کم کیا۔
- اضافی طور پر، فنڈ نے حصص میں براہ راست سرمایہ کاری اور حصص مشترکہ فنڈز میں اختصاص کے ذریعے اپنی حصص (Exposure) اکتشاف کا آغاز کیا۔ جزدان میں حصص کے لیے مجموعی اکتشاف % 18.2 سے کم ہو کر مالی سال 23-2022 کے اختتام تک 14% تک ہو گیا۔ اس حکمت عملی نے فنڈ کو سرمایہ منافع حاصل کرنے میں مدد دی اور بازار میں اِنحصار کو کم کر کے اس کی حکمت عملی اختصاص کے قریب لے آیا۔ بعد کے سالوں میں، یہ حکمت عملی انتہائی مؤثر ثابت ہوئی، کیونکہ فنڈ نے بڑھتی ہوئی سود کی شرح کے ماحول میں متغیر شرح بانڈز سے اچھی آمدنی حاصل کی۔
- مقررہ آمدنی اور حصص سرمایہ کاریوں میں یہ حکمت عملی کی تبدیلی انتظامیہ کے فعال نقطہ نظر کو اجاگر کرتی ہیں ، جو بازار کی حالات کے مطابق اثاثوں کی اختصاص کو ہم آہنگ کرتی ہیں تاکہ شرح منافع کو زیادہ سے زیادہ کیا جا سکے اور خطرات سے بچا جا سکے۔

فنڈ کی کارکردگی:

112-Tipu Block, New Garden Town, Lahore Tel: 042-35882960-2 Fax: 042-35882963

- نیچے دیا گیا گراف پنجاب جنرل پرووِیڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ کی سالانہ اوسط کارکردگی کا موازنہ اس کے اوسط سالانہ نشانیہ،اوسط افراطِ زر کی شرح اور حکمت عملی کی شرح سے کرتا ہے جو فنڈ کے قیام سے اب تک ہے۔

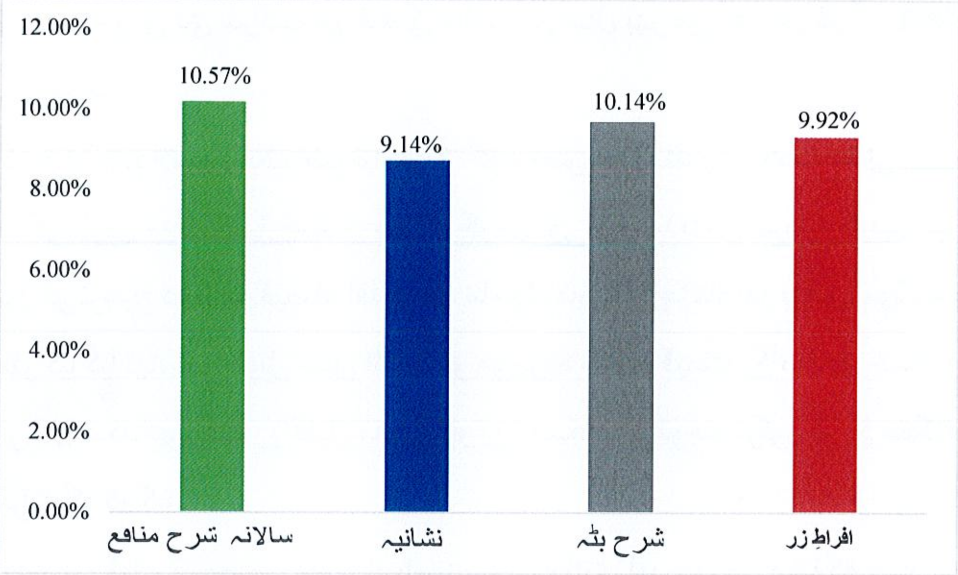

- گزشتہ نو سالوں کے دوران، جون 2014 سے جون 2023 تک، فنڈ نے 10.57 % کا خالص مجموعی اوسط شرح منافع فراہم کیا، جو اس کے نشانیہ سے نمایاں طور پر بہتر ہے۔ فنڈ نے اوسط افراطِ زر سے بھی بہتر کارکردگی دکھائی، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس نے مستقل طور پر مثبت حقیقی شرح منافع فراہم کیا ہے، جو سالانہ اوسطاً 0.65 % ہے۔ یہ کامیابی خاص طور پر قابل ذکر ہے، کیونکہ اپنے آغاز کے پہلے سات سالوں میں فنڈ کی سرمایہ کاری صرف قرضہ تمسکات میں تھی، جو عام طور پر زیادہ محتاط ہوتی ہیں اور حصص کے مقابلے میں بہت کم حقیقی شرح منافع فراہم کرتی ہیں۔ ان محتاط سرمایہ کاری کے باوجود، فنڈ نے افراطِ زر کے ساتھ ہم آہنگ رہتے ہوئے حقیقی شرح منافع حاصل کیے۔

- ان نو سالوں کے دوران نشانیہ شرح منافع 9.14 % رہا، جو فنڈ کی تقریباً 1.43 % بہتر کارکردگی کو ظاہر کرتا ہے۔ اتنی طویل مدت تک مسلسل بہتر کارکردگی فنڈ کی مؤثر انتظامی حکمت عملی اور اقتصادی حالات کے مطابق خطرات کی ترمیم کرتے ہوئے شرح منافع پر توجہ مرکوز کرنے کو اجاگر کرتی ہے۔

112-Tipu Block, New Garden Town, Lahore Tel: 042-35882960-2 Fax: 042-35882963

مالی سال 2023-24 کے لیے نقطہ نظر:

آنے والے سالوں میں، فنڈ کی حکمت عملی مشکل معاشی حالات کے مطابق ڈھالی جائے گی، خاص طور پر افراطِ زر اور شرح سود کی اتار چڑھاؤ کو پیش نظر رکھتے ہوئے ۔

افراطِ زر

مالی سال 2022-23 مہنگائی کی شرح مالی سال 2021-22 کی % 21.3 سے بڑھ کر % 29.3 ہوگئی۔ ہمیں توقع ہے کہ آئندہ 12 مہینوں میں ماہانہ افراطِ زر میں کمی ہو گے اور افراطِ زر بتدریج کم ہوتی جائے گی۔ اس کی بنیادی وجہ بنیادی اثر (Base effect) کے ساتھ ساتھ سخت مالیاتی اور مالی پالیسی ہے۔ درمیانی مدت میں، اسٹیٹ بینک کا ہدف ہے کہ افراطِ زر کو 5 سے 7 فیصد کے دائرے میں لایا جائے، جو مالیاتی یکجائی، معاشی نمو کے اعتدال، عالمی اجناس کی قیمتوں کے معمول پر آنے، اور زیادہ بنیادی اثر کی بنیاد پر حاصل ہوگا۔

سود کی شرح

- مالی سال 2022-23 کے دوران، SBP نے اپنی پالیسی شرح % 13.75 سے بڑھا کر% 22.00 کر دی تاکہ مسلسل بڑھتی ہوئی مہنگائی کی رفتار کو تبدیل کیا جا سکے۔ انتظامیہ کا ماننا ہے کہ مہنگائی کے اعداد و شمار اور اجناس کی قیمتیں مالی پالیسی کے راستے متعین کریں گی۔
- اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) کا اندازہ ہے کہ ماہانہ مہنگائی اپنی بلند ترین سطح پر پہنچ چکی ہے اور اب یہاں سے اس میں کمی کا امکان ہے۔ اس کی وجوہات میں بلند بنیادی اثر (High Base Effect)، بین الاقوامی اشیائے صرف کی قیمتوں میں کمی، طلب کے دباؤ میں کمی، اور مہنگائی کی دوسری لہر کا بنیادی مہنگائی (Core Inflation) میں پہلے ہی ظاہر ہو جانا شامل ہیں۔ لہٰذا، موجودہ مہنگائی کے اندازوں کو مدنظر رکھتے ہوئے، مستقبل کی حقیقی سود کی شرح مثبت ہو چکی ہیں۔
- مارکیٹ کو توقع ہے کہ موجودہ مالی سال کی آخری سہ ماہی سے شرح سود میں کمی واقع ہو گی۔ تاہم، مستقبل میں اہم عوامل میں شامل ہوں گے: آئی ایم ایف کے موجودہ SBA پروگرام کی کامیاب تکمیل اور نئے، طویل المدتی پروگرام میں ہموار منتقلی؛ موجودہ مالی سال کے دوران متوقع انتخابات

112-Tipu Block, New Garden Town, Lahore Tel: 042-35882960-2 Fax: 042-35882963

کے بعد اقتدار کی پرامن منتقلی؛ اور اشیائے صرف کی قیمتوں میں توقع سے زیادہ اضافہ نہ ہونا۔ یہ تمام عناصر مستقبل کی سمت کا تعین کرنے میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔

آڈیٹرز:

حکومت پنجاب نے میسرز بی ڈی او ابراہیم اینڈ کمپنی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کو 30 جون 2023 کو ختم ہونے والے سال کے لیے فنڈ کا آڈیٹر مقررہ کیا۔ آڈیٹرز نے 30 جون 2023 کو ختم ہونے والے سال کے لیے اپنی آڈٹ رپورٹ جمع کروا دی ہے۔

ٹرسٹی:

انتظامی کمیٹی نے میسرز سینٹرل ڈپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ کو پنجاب جنرل پرووِیڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ رولز 2010 کے رول 18 کے تحت فنڈ کا ٹرسٹی مقررہ کیا ہے۔ ٹرسٹ ڈیڈ پر دستخط کرنے کے بعد فنڈ کے تمام اثاثوں کی تحویل ٹرسٹی کے پاس ہے۔ ٹرسٹی نے 30 جون 2023 کو ختم ہونے والے سال کی اپنی رپورٹ پنجاب جنرل پرووِیڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ رولز 2010 کے رول 21(ایچ) کے تحت انتظامی کمیٹی کو پیش کر دی ہے۔

اعتراف

انتظامی کمیٹی اس موقع سے اپنے اراکین کا فنڈ میں ان کی قیمتی شراکت کے لیے شکریہ ادا کرتی ہے۔
انتظامی کمیٹی فنڈ کے ملازمین کی محنت اور لگن کی تعریف بھی ریکارڈ پر رکھنا چاہتی ہے۔

مقام: لاہور

تاریخ:

جانب سے

پنجاب جنرل پرووِیڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ کی

112-Tipu Block, New Garden Town, Lahore Tel: 042-35882960-2 Fax: 042-35882963